اتوار۔۸۔مئی ۲۰۱۶

مضمون: آدم اور گرے ہوئے انسان

سنہری آیت: پیدایش۱:۳۱

۳۱۔اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔سو چھٹا دن ہوا۔

رسپانسو تلاوت:

زبور۳۳:۶،۹

۶۔آسمان خُداوند کے کلام سے اور اُسکا سارا لشکر اُسکے منہ کے دم سے بنا۔

۹۔کیونکہ اُس نے فرمایا اور ہو گیا۔اُس نے حکم دیا اور واقع ہوا۔

پیدایش۲:۶ تا۸،۲۱،۲۲

۶۔بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام رُوی زمین کو سیراب کرتی تھی۔

۷۔اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

۸۔اور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔

۲۱۔اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُسکی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔

۲۲۔اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔

پیدایش۳:۲۳

۲۳۔اسلیئے خُداوند خُدا نے اُسکو باغ عدن سے باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔

خروج ۲۰:۱،۳،۴،۷،۸،۱۲تا۱۷

۱۔اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔

۳۔میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

۴۔تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

۷۔تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُسکا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔

۸۔یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔

۱۲۔تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اُس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

۱۳۔تو خون نہ کرنا۔

۱۴۔تو زنا نہ کرنا۔

۱۵۔تو چوری نہ کرنا۔

۱۶۔تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

۱۷۔تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

استثنا ۶:۲۴، ۲۵

۲۴۔سو خُداوند نے ہم کو ان سب احکام پر عمل کرنے اور ہمیشہ اپنی بھلائی کے لئے خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔

۲۵۔اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خُداوند اپنے خُدا کے حضور ان سب حکموں کو مانیں جیسا اُس نے ہم سے کہا ہے تو اسی میں ہماری صداقت ہو گی۔

پیدائش ۴:۱تا۱۳، ۱۶

۱۔اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اسکے قائن پیدا ہوا۔تب اُس نے کہا مجھے خُداوند سے ایک مرد ملا۔

۲۔پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا۔

۳۔چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔

۴۔اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُنکی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور کیا۔

۵۔پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور نہ کیا اسلئے قائن نہایت غضبناک ہوا اور اُسکا منہ بگڑا۔

۶۔اور خُداوند نے قائن سے کہا تو کیوں غضبناک ہوا؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟۔

۷۔اگر تو بھلا کرے تو کیا تو مقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مشتاق ہے پر تو اُس پر غالب آ۔

۸۔اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

۹۔تب خُداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟۔

۱۰۔پھر اُس نے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مُجھ کو پُکارتا ہے۔

۱۱۔اور اب تو زمین کی طرف سے لعنتی ہوا۔جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے۔

۱۲۔جب تو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دیگی اور زمین پر تو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔

۱۳۔تب قائن نے خُداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔

۱۶۔سو قائن خُداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نُود کے علاقہ میں جابسا۔

افسیوں ۵: ۱،۲، ۵، ۷، ۸

۱۔ پس عزیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانند بنو۔

۲۔ اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قربان کیا۔

۵۔ کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں۔

۷۔ پس اُنکے کاموں میں شریک نہ ہو۔

۸۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خُداوند میں نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۲۲

۲۲۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے۔

متی ۴: ۲۳

۲۳۔ اور یسُوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا۔

متی ۵: ۱، ۲، ۲۱ تا ۲۴، ۳۸ تا ۴۱

۱۔ وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے۔

۲۔ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنکو یوں تعلیم دینے لگا۔

۲۱۔ تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔

۲۲۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہیگا وہ آتش جہنم کا سزاوار ہوگا۔

۲۳۔ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔

۲۴۔ تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آ کر اپنی نذر گذران۔

۳۸۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔

۳۹۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے۔

۴۰۔ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔

۴۱۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُسکے ساتھ دو کوس چلا جا۔

متی ۷: ۱۲

۱۲۔ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُنکے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔

۱۔ یوحنا ۳: ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۳

۱۱۔ کیونکہ جو پیغام تم نے شروع سے سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

۱۲۔ اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اُس شریر سے تھا اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور اُس نے کس واسطے اُسے قتل کیا؟ اس واسطے کہ اُسکے کام بُرے تھے اور اُسکے بھائی کے کام راستی کے تھے۔

۱۸۔ اے بچو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں۔

۲۳۔ اور اُسکا حکم یہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹے یسُوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہمیں حکم دیا اُسکے موافق آپس میں محبت رکھیں۔